



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا دوست سعودیہ میں ایک روزہ رکھ کر یکم رمضان کو پاکستان آیا اب وہ مسلسل روزہ رکھتا رہے تو تیس رمضان کو اس کے اکتیس روزے ہو جائیں گے اب اسے کیا کرنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

رمضان کے متعلق شرعی قاعدہ یہ ہے کہ اگر اکتیس کوچاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کئے جائیں، اس کے بعد عید کی جائے۔ صورت مسئولہ میں متعلقہ شخص کے ہمارے ہاں اکتیس رمضان کو تیس روزے ہو جائیں گے اسے مزید روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ ہمارے ہاں تیس تاریخ کو روزہ نہ رکھے، البتہ احترام رمضان کے پیش نظر وہ برسر عام کھانے پینے سے اجتناب کرے، اسی طرح اگر کوئی پاکستان سے سعودیہ جاتا ہے تو اس کے روزے کم ہوں گے، اسے چاہیے کہ وہاں لوگوں کے ساتھ عید منانے کے بعد اپنے روزے کی کمی کو پورا کرے، یعنی عید کے بعد قضا کرے، اگر کسی کے تیس سے زیادہ روزے بنتے ہیں تو اسے تیس سے زائد رکھنے کی ضرورت نہیں، البتہ عید لوگوں کے ساتھ کرنا ہوگی، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”روزے کم ہونے کی صورت میں انہیں عید کے بعد پورے کرے۔“ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 248